دیوبندی
آپریشن
آپریشن تھیٹر
اہانت خدا
توہین رسالت
BRAIN TUMOUR
توہین انبیاء
کفری عقائد
شائع کردہ
رضا اکیڈمی
۲۶ کامبیکر اسٹریٹ ممبئی ۳

بفیض حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کے ۳۶ ویں عرس مبارک ۱۴۲۱ھ
مطابق ۲۰۰۰ء کے موقع پر مسلمانانِ اہلسنت کیلئے گرانقدر

علمی ودینی تحفہ

دیوبندی ترجموں کا آپریشن

۱۳۶۹ھ

مُصنّف

محبوب ملت غازی اہلسنت الحاج مفتی ابو المظفر محب الرضا

محمد محبوب علی خاں

قادری برکاتی رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان

شائع کردہ

رضا اکیڈمی

۲۶ کامبیکر اسٹریٹ ــــــــ بمبئی نمبر ۳

سلسلۂ اشاعت ۲۶۶

نام کتاب:- النجوم الشهابیہ علی مآل تراجم الوہابیہ (دیوبندی ترجموں کا آپریشن)۔

مصنف:- حضرت محبوب ملت مولینا مفتی محمد محبوب علی خان صاحب قادری رضوی علیہ الرحمہ۔

کاتب:- محمد بشیر اسلم مدرس دار العلوم محبوب سبحانی نیول روڈ کرلا بمبئی ۷۰۔

جدید تصحیح و ترتیب:- حضرت علامہ مفتی محمد اشرف رضا صاحب قادری رضوی مفتی ادارہ شرعیہ مہاراشٹرا۔

طباعت باجازت:- مولینا الحاج محمد منصور علی خان قادری، مولینا الحاج مقصود علی خان نوری

محمد عارف رضا (بی اے) فرزندان محبوب ملت علیہ الرحمہ

ہدیہ:-

ملنے کے پتے

۱۔ رضا اکیڈمی ۲۶۔ کامبیکر اسٹریٹ۔ بمبئی نمبر ۳

۲۔ محمد سلطان محی الدین فضل اللہ، سنی بڑی مسجد ۱۶۶ ایم آزاد روڈ مدنپورہ بمبئی ۸

۳۔ ادارہ شرعیہ۔ اشرفیہ مسجد۔ منیش مارکیٹ۔ پلٹن روڈ۔ بمبئی نمبر ۱

۴۔ مولانا مقصود علی خان نوری سنی محمدی جامع مسجد خیرانی روڈ ساکی ناکہ بمبئی

۵۔ جامعہ ضیائیہ فیض الرضا ددری ضلع سیتامڑھی بہار۔ پن کوڈ ۸۴۳۳۳۳

تذکرہ مصنف کاپائیں اس تصنیف کی

سیدنا اعلیٰ حضرت، مجدد اعظم دین وملت، امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیض یافتہ مرید **محبوب ملت**

سیدنا امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلیفہ حضرت علامہ الحاج مفتی سید دیدار علی صاحب قادری محدث الوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے شاگرد **محبوب ملت**

جن کے بارے میں سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ مشہور شعر ہے۔

مولینا دیدار علی کو
کب دیدار دکھاتے یہ ہیں

حضور مجدد اعظم امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلیفہ حضرت علامہ مفتی سید فتح علی صاحب قادری رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے خلیفہ **محبوب ملت**

شیر بیشۂ سنت مظہر اعلیٰ حضرت علامہ الحاج مفتی ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خان صاحب قادری رضوی علیہ الرحمہ کے برادر اصغر **محبوب ملت**

سید العلماء حضرت علامہ الحاج الشاہ سید آل مصطفےٰ سید میاں صاحب قادری برکاتی مارہروی علیہ الرحمۃ والرضوان کے دستِ راست **محبوب ملت**

علمائے اہلسنت کے محبوب و معتمد و مستند عالم دین **محبوب ملت**

غیر منقسم ہندوستان میں ریاست پٹیالہ کے مفتی اعظم **محبوب ملت**

۱۷ر ستمبر ۱۹۵۵ء سنیچر کے روز سنی بڑی مسجد مدنپورہ بمبئی کے قتل کیس کے مجاہد اہلسنت **محبوب ملت**

ورلی جیل بمبئی کی آہنی سلاخوں اور برقی تاروں میں رہ کر بھی اذان و اقامت کے

محمد شفیع مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کا ترجمہ

پ۲۶ سورہ محمد (۱۹) "اور اے محبوب اپنے لئے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کیلئے گناہوں کی معافی مانگو"

اور سورہ فتح (۲) "تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی لغزشیں معاف فرمادے"

معاذ اللہ

نور محمد اصح المطابع کراچی کا معتبر ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور

پ۲۴ سورہ مومن (۵۵) "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے"

اور پ۲۵ سورہ شوریٰ (۵۲) "نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان"

اور پ۲۶ سورہ محمد (۱۹) اور بخشش مانگ واسطے اپنے گناہ کے اور واسطے ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے"

اور پ۲۶ سورہ فتح (۲) "تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا"

اور پ۳۰ سورہ والضحیٰ (۷) "اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی"

مفید عام آگرہ کا ترجمہ

پ۲۴ سورہ مومن (۵۵) "اور بخشوا اپنا گناہ"

اور پ۲۶ سورہ محمد (۱۹) "اور معافی مانگ اپنے گناہ کو اور ایماندار مردوں کو اور عورتوں کو"

اور پ۲۶ سورہ فتح (۲) "تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے"

اور پ۳۰ سورہ والضحیٰ (۷) "اور پایا تجھ کو بھٹکا ہوا پھر راہ دکھائی"

مرزا حیرت دہلوی غیر مقلد وہابی

پ۲۴ سورہ مومن (۵۵) "اور تم اپنے گناہ کی مغفرت ہم سے طلب کرو"

اور پ۲۵ سورہ شوریٰ (۵۲) "تم اس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان کو جانتے تھے"

اور پ۲۶ سورہ محمد (۱۹) اور تم اپنے گناہ کی اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کی بخشش طلب کرو"

اور پ۲۶ سورہ فتح (۲) "تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہوں کو بخش دے"

اور پ۳۰ سورہ والضحیٰ (۷) "اور تمہیں گم کردہ راہ پایا تو تمہیں ہدایت کی"

امام الخوارج ایڈیٹر النجم عبد الشکور کاکوروی کا ترجمہ از مختصر سیرت نبویہ صفحہ ۲۲ طبع

پ۳۰ سورہ والضحیٰ (۷) "اور پایا اس پروردگار نے آپ کو راہ سے بے خبر پس ہدایت کی اس نے"

اور اسی میں اسی صفحہ ۲۲ میں ہے۔

پ۲۵ سورہ شوریٰ "نہیں جانتے تھے کہ کیا چیز ہے کتاب خدا اور نہ ایمان"

اور اسی میں اسی صفحہ ۲۲ میں ہے کہ "آپ یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب الٰہی کیا چیز ہے اور ایمان کیا ہے۔

اور امام الخوارج عبد الشکور کاکوروی ایڈیٹر اخبار النجم مورخہ ۱۱ جون ۱۹۳۶ء صفحہ ۵ کالم نمبر ۳ پہ لکھتا ہے کہ

"نبی کریم نے فرمایا انما انا بشر مثلکم یوحی الی۔ میں تمہاری طرح ایک معمولی انسان ہوں اگر تم میں اور مجھ میں فرق ہے تو صرف اتنا کہ میں تمہارے پاس خدا تعالیٰ کا پیام لایا ہوں" ____ یعنی کاکوروی کا عقیدہ ہے کہ حضور محبوب خدا ایک معمولی انسان تھے اور کاکوروی کی پیروی میں اس کے چیلے نور محمد ٹانڈوی نے دسمبر ۱۹۵۲ء میں بنگلور کے ایک عام اجلاس میں یوں تقریر کی

"بلکہ خود حضور کی زبان سے کہلوایا گیا کہ انما انا بشر مثلکم یقیناً میں تمہاری طرح محض ایک انسان ہوں"

دیکھو بنگلور کا وہابی اخبار روشنی مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۵۲ء صفحہ ۶ کالم ۱

غیر مقلدوں کا معتبر ترجمہ

پ۱۶ سورہ کہف (۱۱۰) "کہہ سوائے اس کے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمہاری"

فتح محمد جالندھری کا ترجمہ؛ کہدو میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔

عاشق الہٰی میرٹھی و شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ

پ ۱۶ سورۂ کہف ۱۱۰ " کہہ دو میں تو بشر ہوں تم ہی جیسا "

ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کا ترجمہ

پ ۱۶ سورہ کہف ۱۱۰ " کہو کہ میں بھی تو تم جیسا ایک بشر ہی ہوں "

تھانوی جی کا ترجمہ

پ ۱۶ سورہ کہف ۱۱۰ " اور آپ یوں بھی کہہ دیجئے کہ میں تو تم ہی جیسا بشر ہوں "

مرزا حیرت غیر مقلد وہابی کا ترجمہ

پ ۱۶ سورۂ کہف ۱۱۰ " اے نبی ان سے کہہ دو کہ میں تو صرف تمہاری مثل ایک بشر ہوں "

یہ سارے مترجمین اسماعیل دہلوی کی پیروی میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی ہمسری کرتے اور برابری کا دعویٰ کرتے اور سکھاتے ہیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

اور تھانوی جی نے افاضات الیومیہ صفحہ ۱۸۶ ج ۴ مطبوعہ جید برقی پریس دہلی میں لکھا ہے کہ ـــــ " حق تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو بالکل ہر طرح سے کامل پیدا فرمایا ہے۔ ظاہراً بھی اور باطناً بھی حتیٰ کہ خوبصورتی بھی کامل عطا فرمائی گئی تھی اور ہمارے حضور تو اس قدر جامع تھے کہ اگر کسی کو حضور کے کمالات بھی نہ معلوم ہوں تو صورت دیکھ کر کشش ہوتی تھی "

اور افاضات الیومیہ صفحہ ۱۸۵ ج ۴ میں ہے۔

" کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زیادہ کون معظم ہوگا "

نیز تھانوی جی نے نشر الطیب صفحہ ۱۹۲ میں لکھا ہے کہ

" یہ مسئلہ (حضور اقدس کا افضل المخلوقات ہونا) ایسا اجماعی اور مسلمات ضروریہ سے ہے کہ جس پر استدلال کی ہی حاجت نہیں "

اور نشر الطیب صفحہ ۱۹۲ ہی میں ہے کہ " رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اولین و آخرین میں زیادہ مکرم ہوں "

اور نشر الطیب صفحہ ۱۹۲ ہی میں ہے کہ " حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سب انبیاء علیہم السلام کو خطاب کر کے فرمایا بھذا فضلکم محمد یعنی ان ہی فضائل سے محمد تم سب سے بڑھ گئے "

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اپنی فضیلت مطلقہ بیان فرمائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام یوں ارشاد فرمائیں اور تھانوی جی یہ مسئلہ اجماعی ضروری بتائیں پھر بھی بدتمیز و بددین وہابی حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو محض انسان ایک معمولی انسان مانیں لکھیں سمجھا ہیں۔ اس سے بڑھ کر بددینی اور کیا ہوگی۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

ابوالاعلیٰ مودودی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین لکھ ڈالی

ذرا مودودی صاحب کی بھی سنئے کہ انہوں نے وہابی دیوبندی ہونے کا ثبوت کیسے دیا۔ ملاحظہ ہو ان کی کتاب تفہیمات صفحہ ۱۵ ج ۲ سطر ۱۶ و ۱۷ میں ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	اے محمد! کہہ دو کہ میں تو محض تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مجھ پر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے "

یعنی مودودی صاحب دہلوی و گاکوروی کی طرح حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو اپنا جیسا بلکہ اپنے سے بھی گھٹیا، یعنی محض انسان مانتے ہیں معاذ اللہ۔

اب یہ کس میں ہمت ہے کہ مودودی صاحب سے معلوم کرے کہ لفظ محض اس آیت کے کس لفظ کا ترجمہ ہے؟ اور تم ہی سے مراد کون لوگ ہیں؟ اور تم ہی میں " ہی " حصر کا ہے یا کیسا؟ اگر حصر کا ہے تو کہاں سے آیا؟ یا آپ کی مرضی ہے جہاں جو چاہیں کر لیں ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ذرا گنگوہی جی کی سنئے کہ انہوں نے حضور سید المرسلین کو شرک کا مرتکب لکھ

دیا۔ یہ دیکھئے جناب رشید احمد گنگوہی کی کتاب "لطائف رشیدیہ" مطبوعہ بلالی پریس ساڈھورہ ۱۳۱۵ھ صفحہ ۱۰ میں ہے کہ "اب لینے کے دینے پڑ گئے کہ خود فخرِ عالم علیہ السلام آپ ہی تو نہی فرماتے ہیں اور شرک ثابت کرتے ہیں اور خود اس کام کو کیا" معاذ اللہ ___ یعنی گنگوہی کے نزدیک حضور امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم نے شرک کیا۔ اور شرک کرنے والا مشرک ہے۔ تو گنگوہی نے حضور سیدنا محبوب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کی کتنی سخت شدید توہین کی اور کتنی گندی گال دی۔ کیا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم سے شرک کا صدور مان کر گنگوہی کافر بے دین خارج از اسلام نہیں ہوا۔ ہوا اور ضرور ہوا۔ اور جو ایسے کو مسلمان مانے وہ بھی کافر ہوا۔

لطائف رشیدیہ صفحہ ۱۸ میں ہے گنگوہی نے لکھا کہ "شرک تو ہر حال میں شرک ہے" یعنی کسی کے کرنے سے جائز نہ ہوگا اور جب شرک شرک ہی رہے گا تو اس کا فاعل و مرتکب بھی ضرور مشرک ہوگا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

کیا وہابی ___ دیوبندی ___ مودودی ___ الیاسی ___ ندوی ___ کفوری ___ گنگوہی کا یہ کفر اٹھائیں گے۔ فاتوا برھانکم ان کنتم صادقین۔ یہ کفری عقیدہ اس کا ہے۔ جس کو دیوبندی وہابی الیاسی قطب الارشاد مانتے ہیں توبہ توبہ توبہ۔

گنگوہی جی کی نرالی جہالت!

دیوبندیو! گنگوہی کے دو قول تم سن چکے ہو اب یہ تیسرا تمہارے آگے ذکر کروں لطائف رشیدیہ صفحہ ۱۸ میں گنگوہی نے بڑی ہوشیاری سے لکھا کہ "سنو کہ شرک کلی مشکک ہے اس کے افراد کبیرہ اور صغیرہ بلکہ مباح تک بھی ہیں"

یعنی شرک کے بہت افراد ہیں کسی میں حرمت زیادہ ہے کسی میں حلت زیادہ کسی میں حلت کم ہے کسی میں کراہت کسی میں اباحت۔ معاذ اللہ۔

دیوبندیو! شرم شرم شرم۔ یہ تمہارا پیشوا کس طرح شریعت کا مذاق کر رہا ہے۔ تف تف تف۔

شرح فقہ اکبر مصری میں ہے۔

ولم یعبد الصنم ای ولا غیرہ لقولہ ولم یشرک باللہ طرفۃ عین قط ای لا قبل النبوۃ ولا بعدھا فان الانبیاء علیھم الصلٰوۃ والسلام معصومون عن الکفر مطلقا بالاجماع

یعنی آپ نے بت پرستی نہ کی یعنی ایک آن کو بھی شرک نہ کیا اور کسی نبی نے بھی ہرگز شرک نہ کیا نہ نبوت سے پہلے نہ بعد نبوت کیونکہ یہ اجماعی مسئلہ ہے کہ حضرات انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کفر سے بالکل پاک ہیں۔

فالحمد للہ رب العالمین۔

اور شرح فقہ اکبر للشیخ ابو المنتہی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مطبوعہ دائرۃ المعارف صفحہ ۴۸ میں ہے۔

والانبیاء علیھم الصلٰوۃ والسلام کلھم منزھون عن الصغائر والکبائر والکفر والقبائح یعنی قبل النبوۃ وبعدھا۔

یعنی تمام انبیاء ومرسلین علیہم الصلاۃ والسلام ہر صغیرہ وکبیرہ گناہوں اور کفر وعیبوں سے پاک ہیں اعلان نبوت سے پہلے اور اس کے بعد بھی۔

اور شرح فقہ اکبر صفحہ ۵۰ میں ہے۔

ولم یعبد الصنم ولم یشرک باللہ طرفۃ عین قبل النبوۃ

یعنی آپ نے کبھی بت کی پوجا نہ کی اور نہ کبھی ایک آن کو بھی شرک کیا نہ نبوت کے

وبعدها لان الانبياء معصومون عن الجهل بالله تعالیٰ۔

پہلے نہ نبوت کے بعد کیونکہ حضرات انبیاء علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام جہل باللہ یعنی عدم معرفت الٰہی سے پاک اور منزہ ہیں۔

مگر گنگوہی تو حضور اقدس و اعلیٰ کو شرک کرنے والا ہی کہتا ہے۔ گنگوہی مشرک ہونے کا ہی فتویٰ دیتا ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

ان مترجمین نے حضور افضل المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کو ایمان سے ناواقف اور قرآن سے بے علم۔ اور خطا کار۔ گنہگار۔ گمراہ۔ بہکا ہوا۔ راہ سے بھٹکا ہوا۔ بے راہ لکھ دیا اور معمولی انسان اور محض انسان اور محض تم ہی جیسا لکھ مارا۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔

کاکوروی صاحب کے رد میں تو دیکھئے ''اجل نجوم رجم برایڈیٹر النجم''
اور ''مبلغ وہابیہ کی زاری'' اور ''مبلغ وہابیہ کا گریز''
اور الرجم برائے اقوال ایڈیٹر النجم''
اور بغیر سُنے کہ ائمہ دین ومفسرین نے

ولا الایمان سے کیا مراد لی

ان گمراہ مترجمین کو اگر قرآن عظیم کے ترجمہ کی سمجھ نہ تھی اور قرآن حکیم کا ترجمہ لکھنے کی قابلیت ولیاقت اور تمیز نہ تھی تو کس نے ان پر جبر کیا، کس نے ان کے گلے پر تلوار رکھ کر کہا کہ ترجمہ لکھ خواہ تمیز ہو یا نہ ہو۔ کسی بھی کتاب کا ترجمہ صرف لغت ہی دیکھ کر صحیح نہیں ہو سکتا اور یہ تو اللہ رب العزت مالک حقیقی سبوح وقدوس عزوجل کا کلام ہے۔ ضروریات دین وضروریات مذہب واحادیث مبارکہ و اقوال ائمہ وعقائد اہلسنت وتفاسیر وکتب فقہ وکلام کو ذہن میں رکھ کر پورے غور و فکر سے ترجمہ کرنا ہوگا۔ صرف فقیر حقیر کے پاس پٹیالہ کا کتب خانہ عظیم تباہ وتلف ہوجانے کے بعد اب جو چند تفسیریں جمع ہو سکی ہیں، وہ یہ ہیں۔

① تفسیر جلالین ② تفسیر کبیر ③ تفسیر جمل ④ تفسیر کشاف ⑤ تفسیر معالم التنزیل ⑥ تفسیر بیضاوی ⑦ تفسیر خازن ⑧ تفسیر روح البیان ⑨ تفسیر سراج منیر ⑩ تفسیر احمدی ⑪ تفسیر اتقان ⑫ تفسیر ابوالسعود ⑬ تفسیر ابن عباس ⑭ تفسیر عرائس البیان ⑮ تفسیر عزیزی ⑯ تفسیر حسینی اور اردو میں خزائن العرفان ⑰ تفسیر رؤفی ⑱ تفسیر قادری ⑲ تفسیر سعیدی

مگر ان دشمنان دین مترجمین نے سب سے الگ سب کے خلاف کفری ترجمے لکھ کر اسلام دشمن و قرآن و رسولوں کی ہنسی کرائی اور غلط و باطل ترجمے شائع کرکے غیر مسلموں کو ہمت دلائی کہ وہ اعتراضات کریں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

تفصیل کسی دوسرے موقع پر ہوگی۔ اس وقت مختصراً عرض ہے کہ امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تفسیر جلالین میں فرماتے ہیں

والقران ولا الایمان ای شرائعه ومعالمه۔

یعنی الایمان سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی شریعت کی تفصیل اور دین کے احکام اور ان کی توضیح۔

اور علامہ سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ اس کی یوں وضاحت کرتے ہیں:

ای شرائعه ومعالمه ای کالصلوٰۃ والصوم والزکوٰۃ والختن وایقاع الطلاق والغسل من الجنابة وتحریم ذوات المحارم بالقرابة والصهر

یعنی الایمان سے مراد شریعت کی تفصیل وتوضیح ہے اور یہی حق ہے اور اسی سے وہ اعتراض دفع ہوگیا کہ ولا الایمان کیوں ارشاد فرمایا۔ حالانکہ تمام انبیاء کرام علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام وحی سے پہلے بھی ایمان والے تھے